Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۶۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۲۰ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش - ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۹

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۹ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ولادت باسعادت

یہ اطلاع جماعت میں خوشی کے ساتھ سُنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کو ۱۷ دسمبر بروز دوشنبہ تین بجے سہ پہر بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہے اور دُعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کیساتھ لمبی صالح زندگی دے اور اسے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۲۲ دسمبر ۱۹۷۳ء کو شام ۴ بجے انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمائیں گے تمام کارکنان جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ساڑھے تین بجے تک دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں تشریف لے آویں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آپ جلسہ سالانہ پر ضرور تشریف لائیں!

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

احباب نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی جلسہ میں شامل ہونے کی تاکید کریں!

جلسہ کے ایام ذکرِ الٰہی اور دُعاؤں میں گذارنے کی کوشش کریں (حضرت مصلح موعودؓ)

۱- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تاکید کرتے ہوئے احبابِ جماعت کو یہ پیغام دیا کہ :-

"آج مَیں پیغام دیتا ہوں کہ خُدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آپ جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ جہاں تک ممکن ہو۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ آپ کو طاقت اور استطاعت بخشے، آپ اس میں شمولیت کی کوشش کریں۔"

(از خطبہ جمعہ دسمبر ۱۹۶۵ء)

۲- حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ جلسہ سالانہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا :-

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دُعا کا جلسہ ہے، اس جلسہ میں شامل ہونے والے محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصّہ لے رہے ہیں۔" (الفضل ۱۹۳۷ء)

۳- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جلسہ سالانہ کے متعلق جو بشارتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملیں اُن کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :-

"جو بشارتیں ہمیں ملیں ان کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ہم اپنی کوشش، اپنی جدوجہد اور اپنی قربانی کی رفتار کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اور نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد کو بھی اس امر کی تلقین کرتے رہیں کہ وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے، اس کی برکات کو حاصل کرنے، اس کی روایات کو پورا کرنے اور اسکے اغراض و مقاصد کو پیشِ نظر رکھنے کی ہمیشہ کوشش کریں تا ہمارا یہ مقدس جلسہ ہمیشہ ظاہری اور معنوی دونوں لحاظ سے کامیاب رہے بلکہ ترقی کرتا چلا جائے۔" "میں دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اس کا نام لینے کیلئے آئے ہیں۔"

(الفضل ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء)

خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں کثیر تعداد میں رضا کار خدام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ امید ہے کہ بیرونی مجالس سے آنے والے خدام اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کریں گے۔ اور مرکزی کارکنان کے دوش بدوش مہمانوں کی خدمت میں بھرپور حصّہ لیں گے۔

ایسے جملہ خدام سے درخواست ہے کہ قائد مقامی کی تصدیقی چِٹھی اپنے ہمراہ لائیں اور ۲۳ دسمبر تک خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ فرمائیں۔

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ فتح ۱۳۵۲ ہش

جلسہ سالانہ میں حقیقی شرکت کا راز

ہمارا مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ جس عظیم مقصد کے پیش نظر خدائی حکم کے ماتحت جاری کیا گیا ہے اسکے حصول کو ممکن بنانے کے لئے اس کے تین پہلو مقرر کئے گئے ہیں اور جب تک ان ہر سہ پہلوؤں کے اعتبار سے اس میں شمولیت نہ کی جائے اسوقت تک ہم اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔ وہ تین پہلو جیسا کہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں یہ ہیں۔ اوّل جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں پورے عزم اور تعہد کے ساتھ شریک ہو کر ایسے حقائق و معارف سے جھولیاں بھرنا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ دوسرے جلسہ کے ایام میں اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ دعاؤں ذکر الٰہی اور عبادت میں بسر کرنا بالخصوص ان اجتماعی عبادات میں شریک ہونا جو پنجگانہ باجماعت نمازوں کے علاوہ باجماعت نماز تہجد اور قرآن مجید کے پُر معارف درسوں کے خصوصی اہتمام کی شکل میں کی جاتی ہیں۔ تیسرے ان مقبول دعاؤں کا اپنے آپکو مستحق بنانے کی تڑپ اپنے اندر پیدا کرنا جو شرکت کرنے والوں کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیں اور جو سال بہ سال شرکت کرتے چلے جانے والوں کے لئے تاقیامت مؤثر ہیں۔ نیز اپنے آپ کو اُن خصوصی دعاؤں کا بھی مستحق بنانا جن سے اس موقع پر خلیفۂ وقت شرکت کرنے والوں کو نوازتا ہے۔ ان تین پہلوؤں میں سے پہلے دو پہلوؤں کی اہمیت پر ہم کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ ذیل میں ہم خود کو ان دعاؤں کا مستحق بنانے کے پہلو کی اہمیت واضح کرنا چاہتے ہیں۔

ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسۂ سالانہ کی سب سے عظیم الشان برکت یہی ہے کہ اس میں شرکت کے نتیجہ میں اُن دعاؤں کا مورد بننے کی توفیق ملتی ہے جو اس میں سال بہ سال شرکت کرنے والوں کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیں اور جن سے ہر سال اس موقع پر خلیفۂ وقت انہیں نوازتا ہے۔ ان دعاؤں کا مورد بننا اور ان کا وارث قرار پانا بہت بڑی خوش بختی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ یہ ایسی جامع دعائیں ہیں کہ یہ دینی و دنیوی فلاح اور دنیا میں غلبۂ اسلام کے نتیجہ میں نوع انسان کی نجات کے جملہ پہلوؤں پر حاوی ہیں۔ مثال کے طور پر اس تعلق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک خاص دعا ایسی ہے کہ اگر ایک احمدی کو اُن لوگوں میں شمولیت کا شرف نصیب ہو جائے جن کے حق میں یہ دعا خدا تعالیٰ کی جناب میں مقبول قرار پا چکی ہے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی خوش قسمتی نہیں ہو سکتی۔ حضور علیہ السلام اپنی اس دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷؍ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ان دعاؤں کا مورد بننا اور عند اللہ ان کا وارث قرار پانا کوئی معمولی امر نہیں ہے یہ وہ امر ہے جس پر ہر انسان کی دینی و دنیوی فلاح کا مدار ہے۔ سچ یہ ہے کہ ان دعاؤں کا صحیح … معنوں میں مورد بنے بغیر کوئی احمدی بھی جلسۂ سالانہ میں شمولیت کی اصل غ[رض] … میں پورا کرنے والا قرار نہیں پا سکتا۔ اگر کسی انسان کا شمار … میں ہو جائے جن کے حق میں اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کو ہر سال … سکتا کہ … کہ محبت ٹھنڈی ہو کر اپنے مولیٰ کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت غالب نہ آئے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا نہ ہو کہ جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہیں ہوتا۔ ایسے خوش نصیب کی ذات میں بیعت اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی یہ اصل اور بنیادی غرض بتمام و کمال پوری ہوئے بغیر رہ ہی نہیں سکتی۔

ان دعاؤں کا مورد انسان اُس وقت بنتا ہے کہ جب وہ جلسۂ سالانہ کے پہلے دو پہلوؤں میں حسبِ استطاعت حقیقی شرکت میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتا یعنی وہ ایک تو جملہ اجلاسوں میں عزم و تعہد کے ساتھ ہمہ وقت شریک رہ کر اور حقائق و معارف سے اپنی جھولیاں بھر کر اس امر میں کوشاں رہتا ہے کہ اسکے ایمان و یقین اور معرفت میں ترقی ہو۔ دوسرے وہ جلسہ کے ایام میں اپنے اوقات کو دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور عبادات بجالانے میں بسر کرتا ہے۔ جو شخص بھی خلوص دل کے ساتھ شرکت کے ان دو پہلوؤں کو پورا کر دکھاتا ہے وہ لازمی نتیجہ کے طور پر بفضل اللہ تعالیٰ ان عظیم الشان دعاؤں کا مورد بن جاتا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص جلسہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ آنے کے باوجود ان دو پہلوؤں کو پورا نہیں کرتا تو پھر وہ ان دعاؤں کا وارث کیسے قرار پا سکتا ہے۔

ان عظیم الشان دعاؤں کا مورد بننے کی تڑپ شروع ہی سے دل میں ہونی چاہیئے اور اس تڑپ کے ماتحت ہی جلسۂ سالانہ کے للّٰہی سفر کا آغاز کرنا چاہیئے۔ اس تڑپ کے نتیجہ میں جلسہ کے پہلے دو پہلوؤں میں شرکت کی سعادت از خود میسّر آجائے گی اور ان ہر دو پہلوؤں میں حقیقی شرکت خود اپنے حق میں ان دعاؤں کی قبولیت پر منتج ہوئے بغیر نہ رہے گی۔ پس جلسۂ سالانہ میں حقیقی شرکت کا راز اسی امر میں مضمر ہے کہ جلسۂ سالانہ کا سفر ان دعاؤں کا مورد بننے کی تڑپ کے ماتحت اختیار کیا جائے تا اس حقیقی تڑپ کے نتیجہ میں نہ صرف جملہ اجلاسوں میں ہمہ وقت شریک رہ کر ایمان و یقین اور معرفت کو ترقی دینے والے حقائق و معارف سے اپنی جھولیاں بھرنے کا انمول موقع میسّر آئے بلکہ اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور عبادات میں بسر کرنے کی توفیق بھی ملے اور اس طرح دعاؤں کی قبولیت کا حظ حقیقی معنوں میں فائز المرام کرنے کا موجب بنے۔

یہ بارگاہِ مہدیٔ دوراں ہے آئیے

یہ بارگاہِ مہدیٔ دوراں ہے آئیے
ربوہ بھی ایک آیتِ رحماں ہے آئیے

کرنا ہے تم کو یار پہ گر جان و دِل نثار
پھر عام یاں پہ جلوۂ جاناں ہے آئیے

پروانے آ رہے ہیں جہاں بھر کے پھر یہاں
شمعِ یقین یاں پہ فروزاں ہے آئیے

سُن لی ہے گر پکار تو اے اُمّتِ رسولؐ
سرکارِ دوجہاںؐ کا یہ فرماں ہے آئیے

نعرہ کریں گے نامِ محمدؐ کا پھر بلند
پھر زور پہ یہ جذبۂ مستاں ہے آئیے

سُنیئے امامِ وقت کا ارشادِ پُر اثر
ہر لفظ اس کا دعوتِ ایماں ہے آئیے

دُھونی رما کے بیٹھ گیا ہے ظفر یہاں
اس کا کلام دعوتِ مژگاں ہے آئیے

(… ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے جلسہ سالانہ کی امتیازی خصوصیات

مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ سندھ

ہمارا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان روحانی اجتماع ہے جس کی بنیاد خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے۔ یہ جلسہ عام دنیوی میلوں اور سیاسی اجتماعوں کی طرح نہیں بلکہ یہ خالصتاً دینی اجتماع ہے جس کے شب و روز ذکر الٰہی اور عبادات سے معمور رہتے ہیں۔ امام وقت کے روح پرور خطبات اور علم و عرفان کی مجالس ازدیادِ ایمان کا موجب ہوتی ہیں جبکہ عام دنیوی تقریبات کے اغراض و مقاصد ماسوائے ظاہر پرستی اور نمائش و زیبائش کے اور کچھ نہیں ہوتے۔

جلسہ سالانہ کی بابرکت تقریبات اپنے اعلیٰ مقاصد اور نتائج کے اعتبار سے منفرد حیثیت کی حامل ہیں اس سادہ اور پروقار اجتماع میں ایسی خصوصیات ہیں جو امتیازی شان کی حامل ہیں۔

ایمان یقین اور معرفت کا حصول

جماعت احمدیہ کا یہ عظیم الشان اجتماع دیگر دنیوی لہو و لعب اور کھیل تماشہ کے طور پر نہیں بلکہ یہ ایمان و یقین اور معرفت الٰہی کے حصول کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں

"ایسے جلسے میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

(آسمانی فیصلہ)

یہ غرض مذہبی اور روحانی اجتماعات کا بنیادی نقطہ ہے اسی خصوصیت نے جلسہ سالانہ کو امتیازی شان اور منفرد حیثیت کا حامل بنا دیا ہے

۲- باہمی محبت و اخوت اور ہمدردی کا اظہار

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دور دراز سے احباب آتے ہیں عام طور پر جن دوستوں اور رشتہ داروں کی ملاقات نہیں ہوتی اس موقعہ پر آپس میں ملاقات کرتے ہیں۔ اسی طرح جو احباب سلسلہ احمدیہ میں نئے داخل ہوتے ہیں انہیں بھی اپنے دوسرے روحانی بھائیوں سے مل کر خوشی اور انبساط کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو مل کر باہم باہمی اخوت اور محبت بڑھتی ہے اور سب احباب اسلامی معاشرہ کی امتیازی حیثیت اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ کا مظاہرہ کرتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کی اس غرض کو یوں بیان فرماتے ہیں

"ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جل شانہ کوشش کی جائے گی"

(آسمانی فیصلہ)

۳- علم و معرفت کے حصول کا ذریعہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قرآنی حقائق و معارف سے پُر تقاریر ہوتی ہیں اور امام ہمام کے روح پرور اور پُر معارف خطبات سے علمی اور روحانی پیاس ہی دور نہیں ہوتی بلکہ ایک نئی بصیرت اور ذہنی جلا پیدا ہوتی ہے اور ایک تازہ روح پھونکی جاتی ہے جس سے زندگی نئی کروٹ لیتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرمایا ہے۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کی معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

(۲) صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴- نئی زندگی اور حیات ابدی کا حصول

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء موتی کا معجزہ دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو حیات ابدی کا زندگی بخش جام دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"مردوں کے زندہ ہونے کے لئے بہت سا آب حیات خدا نے اس عاجز کو بھی دیا ہے بے شک جو شخص اس میں سے پئے گا زندہ ہو جائے گا۔ بلاشبہ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر میرے کلام سے مُردے زندہ نہ ہوں اور اندھے آنکھیں نہ کھولیں اور مجذوم صاف نہ ہوں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا"

(ازالہ اوہام)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اپنی صداقت کا ثبوت اس آب حیات کو قرار دیا ہے جو آپ کے علم کلام اور روحانی خزانہ کی صورت میں ہمارے سامنے ہے جس کی تاثیرات سے قبروں میں دبے پڑے لوگوں نے ایک نئی زندگی اور تازہ روح پائی۔

آج وہی زندگی بخش جام جو ہمیشہ کی زندگی عطا کرنے والا ہے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی عطا کیا گیا ہے جو آپ کے مقدس مسند پر جلوہ افروز ہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے مقدس آقا کی زیارت اور روح پرور کلام سے ہر احمدی ایک نئی زندگی لے کر لوٹتا ہے اور حیات ابدی کا ثبوت پیش کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ و تابندہ نشان بن جاتا ہے۔ اصلاح نفس اور تزکیہ الٰہی سے وہ اپنے دل میں ایک نیا جذبہ اور جوش پیدا کرتا ہے جو خدمت اسلام کے لئے ایک مہمیز کا کام دیتی ہے

۵- اسلام کے عالمگیر غلبہ اور امت واحدہ کے قیام کی کوشش

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی بعثت کی غرض اسلام کو تمام دنیا پر غالب کر کے ایک ہی قوم اور ایک ہی امت کا قائم کرنا ہے۔ امت واحدہ کے قیام کی صورت ہر قوم اور ہر رنگ و نسل کے لوگ اسی چشمہ سے سیراب ہوں گے اور تمام لوگ امت مسلمہ میں داخل ہو کر حضرت سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے ابدی سکون اور سلامتی پائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"

(الوصیت صفحہ ۶)

پھر فرمایا:-

"زمانہ میں ایک ایسا انقلاب عظیم پیدا ہوا ہے اور تمدنی دریا کی دھار نے ایک ایسی طرف رخ کر لیا ہے جس سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اب خدا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا یہی ارادہ ہے کہ تمام قوموں کو جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں ایک قوم بنا دے اور ہزاروں برسوں کے بچھڑے ہوؤں کو پھر باہم ملا دے۔
(چشمہ معرفت ص ۶۲)

جلسہ سالانہ کے مبارک اجتماع پر ہر قوم ہر رنگ و نسل اور ہر ملک سے مختلف مختلف لباس پہنے اور مختلف زبان بولنے والے ایک نہایت حسین اسلامی معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں اور پھر باہم محبت و اخوت کا ایسا اظہار کہ ظاہری یا جسمانی رشتہ نہ ہونے کے باوجود بھی ایک دوسرے سے اس طرح ملاقات کرتے ہیں۔ کہ گویا ہزاروں برسوں کے بچھڑے ہوئے وجودوں کو اللہ تعالیٰ نے ملا دیا ہے ہر طرف سے سلام علیکم کی صدائیں آتی ہیں اور دور دراز سے آئے ہوئے شمع احمدیت کے پروانے ایک دوسرے کو دیکھ کر ایسی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہیں جس کی غمازی ہر آنکھ سے بہنے والا خوشی کا آنسو کر رہا ہوتا ہے۔

(۲) صحبت صالحین کا سنہری موقعہ

جلسہ سالانہ دوسرے موقعوں سے بڑھ کر سلسلہ احمدیہ میں آنے والوں کو مرکز میں نیک اور بزرگوں کی صحبت سے مستفیض ہونے کا موقعہ ملتا ہے جو اصلاح نفس کا عمدہ ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"یہاں کا رہنا تو ایک قسم کا آستانہ ربی پر رہنا ہے۔ اس حوض کوثر سے وہ آب حیات ملتا ہے کہ جس کے پینے سے حیات جاودانی نصیب ہوتی ہے جس پر ابد الآباد تک موت ہرگز نہیں آ سکتی اچھی طرح کمر بستہ ہو کر پورے استقلال سے اس صراط مستقیم کے راہرو بنیں اور ہر قسم کی دنیوی رکاوٹوں اور نفسانی خواہشوں کی ذرہ بھر پرواہ نہ کر کے اللہ تعالیٰ کے صادق ماموروں کی معیت کریں۔ تاکہ حکم کونوا مع الصادقین کی فرمانبرداری کا سنہری تمغہ آپ کو حاصل ہو" (ملفوظات جلد ششم ص ۱۸۵)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے ان ارشادات سے جلسہ سالانہ کی عظمت و شان اور اس کی امتیازی خصوصیات ظاہر ہیں اور ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی معمولی دنیوی جلسہ نہیں ہے بلکہ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس عظیم الشان روحانی اجتماع کی عظمت اور برکت اس سے بھی ظاہر ہے کہ اس میں شامل ہونے والے احباب کے لئے خود مامور زمانہ نے دعائیں کی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کو مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو اے خدا! اے ذو المجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ... روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے"
(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ہمارا یہ مبارک اور مقدس جلسہ معمولی انسانی جلسوں کی مانند نہیں ہے جس کی عظمت اور اہمیت کے پیش نظر خود مامور زمانہ نے اس میں شامل ہونے والوں کے لئے دعائیں کی ہیں وہ معمولی جلسہ نہیں ہے۔ [illegible] ہے جو ان دعاؤں کو حاصل کرنے کی تمنا نہیں رکھتا۔ پس اے شمع احمدیت کے پروانو! مسیح پاک علیہ السلام اور احمدیت کی صداقت ایک دفعہ پھر اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ دنیا پر ظاہر ہونے والی ہے تم بھی خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہوئے احمدیت کی ابدی صداقت کا ثبوت بنو ذکر الٰہی اور تسبیح و تحمید کرتے ہوئے پروانہ وار آؤ اور شمع خلافت پر نثار ہو کر ایک نئی زندگی اور ابدی حیات کے وارث بن جاؤ اور پھر اپنے دلوں میں اسلام کے عشق و محبت کی شمعیں فروزاں کر کے تمام دنیا کو نور محمدی سے منور کر دو!

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ سفر میں بھی حضر میں بھی۔ اور وہ ہر آن اپنے افضال و انوار نازل فرماتا رہے آمین۔

جلسہ سالانہ کے کارکنان سے گذارش

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے افسر جلسہ سالانہ ربوہ

نقشہ فرائض کارکنان چھپ کر شائع ہو گیا ہے اگر کسی دوست کا نام رہ گیا ہو تو وہ فوری طور پر ناظم معاونین مکرم پروفیسر منور شمیم خالد سے مل کر اپنے فرائض معلوم کر لیں اور جلسہ سالانہ کے جس انتظام میں ان کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے اس انتظام کے ناظم صاحب سے مل لیں۔ تعلیمی اداروں کے اساتذہ، طلباء اور دفاتر کے کارکنان سے گذارش ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں اس بارہ میں درج ذیل گذارشات زیر نظر رہنی چاہئیں۔

(۱)

انشاء اللہ العزیز مرکزی دفاتر ۱۲ر دسمبر سے کھل جائیں گے۔ باقی سب کارکنان ۲۲ر دسمبر کو اپنے مفوضہ کام پر حاضر ہو جاویں۔

(۲)

یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص روحانی اغراض کے تحت جاری کیا تھا اس میں شامل ہونے والے دوست ربوہ کے ساکنین کے لئے بڑی برکت کا باعث ہیں ان کی خدمت کرنا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کو جذب کرنے کا موجب اور بڑے ثواب کا کام ہے۔ لیکن یہ بات خوب یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق کسی نیک کام کا کوئی ثواب نہیں جب تک نیت درست اور خالص نہ ہو۔ اس لئے کام شروع کرنے سے پہلے اپنے دل میں یہ نیت کر لیں کہ یہ خدمت ہم محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے وجہ کریم کی خاطر کر رہے ہیں تاکہ یہ خدمت ثواب کے حصول کا موجب ہو سکے اگر کام کرنے کی وجہ گرفت سے بچنا یا اپنی انتظامی قابلیت کا مظاہرہ کرنا اور کوئی دنیوی غرض ہوگی تو اس کا کوئی ثواب نہیں اور ان کی سعی مشکور نہیں ہوگی۔ انتظار کی وجہ سے مضطرب تھے اور چشم براہ تھے کہ اب کھانا کیا اب آیا۔ ذرا غور فرمائیں کہ ایک کارکن کی معمولی سی غلطی کتنے نقصان اور تکلیف کا باعث ہوتی ہے اسلئے میری درخواست ہے کہ ہر کارکن کو اپنے فرائض کا حصہ بر وقت ادا کرنا چاہیئے تاکہ سارے کام خوش اسلوبی سے چلتے رہیں۔

(۳)

میں تمام کارکنوں سے یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے ذہن میں یہ کیفیت رکھیں کہ گویا ہم اللہ تعالیٰ کے "نالائق مزدور ہیں"۔ اور ہماری حقیقت بھی یہی ہے ایک نالائق آدمی جو واقعی اپنے آپ کو نالائق سمجھتا ہو اور اسے ڈر ہو کہ میرا آقا، میرا مالک میری نالائقی کی وجہ سے مجھے ملازمت سے علیحدہ کر دیگا تو وہ جان توڑ کر محنت کرتا ہے اور ہر وقت حاضر رہتا ہے اور مالک کے حکم کے ارشادوں پر چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس کا دل ہر وقت خوفزدہ رہتا ہے کہ کہیں کوئی غلطی نہ سرزد ہو جائے اور وہ اس خلاء کو محنت اور توجہ اور ہمدردی اور وفاداری سے پُر کیا چاہتا ہے۔ اگر ہم بھی اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے نالائق مزدور سمجھتے ہیں۔ تو ہماری بھی یہی کیفیت ہونی چاہیئے کیونکہ ہماری خدمت کا اصل مقصد تو اسکی رضا ہے نہ کچھ اور

(۴)

تدبیر کرنا ہمارا فرض ہے نتیجہ نکالنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اسلئے سب کارکنوں کو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اور دوسرے سب کارکنوں کی محنت اور کوشش میں برکت ڈالے کیونکہ اسکے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موصی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں چند ضروری ہدایات

ہر موصی ان ہدایات کو بغور مطالعہ فرمائے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی۔ ربوہ)

۱

ہر موصی کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ وصیت کی توفیق ملنا اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے وصیت کے لئے دینداری، تقویٰ، پاکیزگی، اور قربانی کی جو شرائط سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ الوصیۃ میں تحریر فرمائی ہیں ان کی پابندی ہر موصی کے لئے لازمی ہے۔

۲

موصی صاحبان نے جس اعلیٰ مالی قربانی کا اقرار کیا ہے۔ یعنی یہ کہ وہ اپنی آمد کا کم از کم ۱/۱۰ حصہ اشاعت دین کے لئے ادا کریں گے۔ اس میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔ ماہ بماہ ادائیگی ہونا ضروری ہے۔ ورنہ بقایا بڑھ جانے پر ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔

۳

قاعدہ ہے کہ چھ ماہ سے زائد بقایا ہونے پر وصیت منسوخ ہو سکتی ہے۔ اس لئے بقایا دار نہ ہونا چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ کسی مجبوری سے بقایا ہو جائے تو اولین فرصت میں اس کے قسط وار ادا کرنے کے لئے مقامی مجلس عاملہ کی سفارش کے ساتھ مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ سے مہلت لے لینی چاہیئے۔

۴

ہر موصی کیلئے یہ بات ذہن نشین کرنی ضروری ہے کہ دینی حالت کی بہتری کے علاوہ مالی قربانی میں پیدا التزام بھی موصی کے لئے لازمی ہے اسی لئے یہ قانون مقرر ہے کہ جس موصی کے ذمہ حصہ جائداد یا حصہ آمد کا بقایا ہوگا تو وہ مکمل ادائیگی کے بغیر بہشتی مقبرہ میں دفن نہ ہو سکے گا۔ بلکہ اسے تا تکمیل ادائیگی عام قبرستان میں امانتاً دفن کیا جائے گا۔

۵

موصی صاحب کو اپنی جائدادوں کے حصہ کی ادائیگی کا اکثر فکر رہتا ہے۔ کیونکہ بعض صورتوں میں ان کی وفات کے بعد ان کے ورثاء فوری ادائیگی نہیں کرتے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر موصی اپنی زندگی میں اپنی جائداد کی قیمت لگوا کر حصہ جائداد سو ماہوار قسطوں میں (ششماہی اقساط ہوں تو سولہ قسطوں میں اور سالانہ اقساط ہوں تو آٹھ اقساط میں) کل سوا آٹھ سال میں ادا کر سکتا ہے۔ سب موصی بھائیوں اور بہنوں کو اس سہولت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ تاکہ وفات کے وقت تدفین کے سلسلہ میں کوئی دقت نہ پیش آئے۔

۶

جائداد کی قیمت تشخیص کرانے کا طریق یہ ہے کہ موصی اپنی جائداد کی تفصیل لکھ کر مکرم ناظم صاحب تشخیص جائداد دفتر بہشتی مقبرہ کو بھجوا دے۔ وہ مجلس عاملہ مقامی کے مشورہ سے جائداد مذکورہ کی قیمت تجویز کرا کے مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ میں رپورٹ فرماتے ہیں اس مشخصہ قیمت کا حصہ جائداد سو قسطوں میں ادا کیا جا سکتا ہے۔ اور اندریں صورت بعد میں اس جائداد کی قیمت میں کمی بیشی نہیں ہوتی۔

۷

ہر موصی کا یہ بھی فرض ہے کہ آمد میں کمی بیشی یا جائداد میں اضافہ ہونے پر دفتر بہشتی مقبرہ کو ضرور اطلاع دے اور اس کے مطابق حصہ وصیت ادا کرے۔ موصی صاحب کو اگر ورثہ میں کوئی جائداد ملے تو وہ بھی ان کی ملکیت شمار ہوگی۔ جس کا حصہ وصیت ادا کرنا ضروری ہے۔

۸

وصیت کرنے والوں میں سے بعض کی وصیت کرتے وقت سرسری آمد ہوتی ہے۔ مثلاً طلباء کا جیب خرچ ہوتا ہے اور غیر شادی شدہ بچیوں کا معمولی زیور وغیرہ ہوتا ہے۔ مگر بعد ازاں ملازمت کے نتیجہ میں تنخواہ شروع ہو جاتی ہے اور شادی کی صورت میں عورتوں کے لئے مہر اور زیور کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے سب موصیوں کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ آمدنی و جائداد میں اضافہ کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیں۔ اور اس کے مطابق اپنا حصہ آمد ادا کرتے رہیں۔

۹

وصیت کردہ غیر منقولہ جائداد کا جب تک حصہ جائداد ادا نہ ہو۔ اس کی سالانہ یا ماہوار آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (یعنی ۱/۱۶ کی شرح سے) ادا کرنا ضروری ہے۔ جو موصی مکمل طور پر حصہ جائداد ادا کر کے نظارت تشخیص جائداد سے کلی ادائیگی حصہ جائداد کا سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں تو ان پر اس جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام ادا کرنا واجب نہیں رہتا۔

۱۰

وصیت کے لئے جائداد کی تعریف یہ ہے کہ جس جائداد پر انسان کا گزارہ ہو سکے۔ مستورات کے لئے ان کا مہر بنیادی جائداد کے طور پر قرار دیا گیا ہے

۱۱

دستاویز کی رو سے جو موصی مکان یا جائداد کا حقیقی مالک قرار پائے گا اس سے حصہ جائداد وصول کیا جائے گا۔

۱۲

جس جگہ پر دس یا زیادہ موصی ہوں وہاں مجلس موصیان بنانی ضروری ہے اور موصی افراد میں سے ایک صدر موصیان منتخب کیا جائے گا اس انتخاب کی منظوری صدر مجلس کارپرداز کے توسط سے صدر انجمن احمدیہ کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے حاصل ہوتی ہے۔

۱۳

چھ ماہ یا اس سے زائد بقایا کی صورت میں اگر دفتر کی طرف سے وصیت منسوخ کی جائے تو اس وصیت کی بحالی تب ہوتی ہے جب گزشتہ بقایا بھی ادا ہو اور درمیانی عرصہ کی آمد پر بھی حصہ آمد (۱/۱۰) ادا ہو جائے۔

۱۴

اگر موصی اپنی مجبوری کے ماتحت خود درخواست دے کر وصیت منسوخ کرائے تو بحالی کے وقت اسے صرف منسوخی وقت کا گزشتہ بقایا ادا کرنا پڑتا ہے۔ ہاں یہ شرط بہرحال ہوتی ہے کہ درمیانی عرصہ میں موصی چندہ عام ادا کرتا رہا ہو۔

۱۵

ہر موصی کے لئے لازمی ہے کہ ہر سال کے آخر پر فارم اصل آمد جو دفتر کی طرف سے بھیجے جاتے ہیں۔ پُر کر کے جلد دفتر کو بھجوا دیں اس کے بغیر صحیح و مکمل بقایا کا فیصلہ نہیں ہو سکتا اور حساب درست نہیں رکھا جا سکتا۔

بالآخر تمام موصی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرر فرمودہ نظام وصیت کو ہر پہلو سے کامیاب فرمائے۔ اور جملہ موصیوں کو روحانی برکات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلان ولادت

۶ر دسمبر بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام عمران احمد تجویز کیا گیا ہے۔

نومولود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی مکرم عبداللہ خان صاحب افغان مرحوم آف خوست افغانستان کا نواسہ اور مکرم مہر بہادل خان صاحب بھروانہ مرحوم آف جنڈ بھروانہ ضلع جھنگ کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز فرمائے اور اس کو نیک سیرت اور خادم دین بنائے۔ آمین

(احقر محمد علی خان بھروانہ ضلع گجرات مربی سلسلہ)

درخواست دعا۔ مکرم حکیم محمد حسن صاحب [illegible] حکیم علی حسن صاحب اور مکرم احمد حسن صاحب آف چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا بیمار ہیں احباب سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (مبارک احمد خالد نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جا رہے ہیں۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۴۲۴

میں قانتہ بشریٰ بنت میاں بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت دس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: قانتہ بشریٰ ۲/۳۳/۲۹ ہرکشن روڈ کوئٹہ

گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم صدر موصیان ۲/۳۸/۲۹ ہرکشن روڈ کوئٹہ

گواہ شد: محمد عیسیٰ جان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۲۵

میں فاطمہ بی بی زوجہ محمد رمضان صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۳۲ روپے وصول شدہ

نقد ۔ ۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد: فاطمہ بی بی زوجہ محمد رمضان صاحب دار الیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: جمال الدین ولد [illegible] سراج الدین مکان نمبر ۳۵/۴ محلہ دار الیمن ربوہ

گواہ شد: محمد صادق ولد محمد شریف محلہ دار الرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۲۶

میں ناصرہ پروین بنت میاں بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ پشین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت دس روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ناصرہ پروین ۲/۳۸/۲۹ ہرکشن روڈ۔ کوئٹہ

گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب صدر موصیان۔ کوئٹہ

گواہ شد: محمد عیسیٰ خان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال کوئٹہ۔

(باقی)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ہر احمدی بچے کے دل کی آواز ہے۔ ادارہ تشحیذ اس آواز کو دنیا کے گوشہ گوشہ تک پہنچانے کے لئے قائدین مجالس ناظمین اطفال اور احمدی بچوں کے تعاون کا منتظر ہے۔ (مینیجر تشحیذ الاذہان)

جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل بسیں

نیو کراؤن بس سروس

گوجرانوالہ سے ربوہ تک سپیشل بسیں جلسہ کے مبارک ایام میں چلائی جا رہی ہیں۔ گوجرانوالہ کے احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے

نیو کراؤن بس سروس

پر سفر کریں اور اس سلسلہ میں مکرم چوہدری محمد رشید صاحب مالک

نیو کراؤن بس سروس

گوجرانوالہ سے رابطہ قائم کریں۔ فون نمبر ۴۲۸۹

گھر فون نمبر ۳۰۰۰

قابل فروخت پلاٹ

دو کنال کا پلاٹ (قطعہ ۲/۳ دار الصدر) نزد کوٹھی محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب قابل فروخت ہے۔ ایک طرف لڑکیوں کے سکول و کالج اور دوسری طرف ریلوے سٹیشن اس پلاٹ کے قریب ہیں۔ یہ پلاٹ مکرم ڈاکٹر عبد المغنی صاحب سید پوری روڈ راولپنڈی کی ملکیت ہے۔ خواہشمند احباب ان سے خط و کتابت کے ذریعہ یا جلسہ سالانہ کے موقع پر ان سے مل کر قیمت طے کر سکتے ہیں۔ ربوہ میں ان کا قیام اسی پلاٹ میں ہوگا

بابو محمد بخش انبالوی مکان ۲۵/۱۸ دار الرحمت وسطی ربوہ

اطلاع عام

تمام صارفین بجلی ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن صاحبان نے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اپنے موجودہ لوڈ سے زیادہ لوڈ بڑھانا ہو۔ وہ احباب براہ کرم ۲۲/۱۲ تک لائن سپرنٹنڈنٹ انچارج ربوہ کو اپنی درخواستیں دے دیں۔ تاکہ ہم اپنی بجلی کی تاریں دیکھ کر متبادل انتظام کر سکیں۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بجلی واپڈا کی طرف سے صارفین ربوہ کو کسی قسم کی پریشانی اٹھانی پڑے۔

(ارشاد احمد خان۔ لائن سپرنٹنڈنٹ انچارج۔ ربوہ)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کا

سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۳ء بوقت [illegible] بجے دن دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے

ایجنڈا حسب ذیل ہے

ایجنڈا

ا۔ بیلنس شیٹ و حسابات نفع و نقصان بابت سال مختتمہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء (۲) انتخاب ڈائریکٹران کیلئے سال آئندہ (۳) انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ (۴) تقسیم منافع [illegible] (۵) کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہے

(قاضی محمد نذیر۔ چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت ثانیہ کے عہد مبارک کی مستند تاریخ کا مطالعہ کرنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے:

"تاریخ احمدیت" کی تازہ چودھویں جلد کا ہدیہ صرف ۱۳ روپے ضخامت ۴۵۰ صفحات (مجلد و با تصویر)

ادارۃ المصنفین ربوہ

اپنے کاروبار کو وسعت دینے کیلئے "الفضل" میں اشتہار دیجئے!

ایک تجربہ کار ڈرائیور کی فوری ضرورت

مجھے کراچی میں اپنی کار کے لئے ایک تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ جس میں تجربہ اور عمر تحریر ہو لے کر مجھے جلسہ سالانہ کے ایام میں پی ٹی اے گول بازار۔ ربوہ کے دفتر میں یا رہائش "بیت العافیت" دارالصدر ربوہ میں ملیں اور اپنے ہمراہ ڈرائیونگ لائسنس بھی لیتے آویں۔

مرزا مجیب احمد
"بیت العافیت" ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ
(رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

اپنے جسمانی ضروریات کیلئے:
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں
فہرست ادویات مفت طلب کریں۔

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین پھکی۔ پیٹ درد۔ نفخ۔ اسہال کے لئے بہت مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ
فون: ۵۳۸

اپنی ضرورت کی پرنٹنگ کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں!

نصرت آرٹ پریس
ربوہ

دانت مت نکلوایئے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکیگی

بفضلہ تعالیٰ جدید میڈیکل سائنس "کیور ہیو سسٹم" کی حیرت انگیز ادویات سے دانتوں کی تمام بیماریاں فوری اور مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔

"اینٹی پائیوریا" ANTI-PYORRHOEA گوشت خورہ اور مسوڑھوں کی سرخرابی کا علاج ہے۔ ۱۰/- روپے "اینٹی کیریز" ANTI CARIES گھن والے کھوکھلے اور بدرنگ دانتوں کا علاج ہے۔ ۱۰/- روپے "ٹوتھ کیور" دانت درد کا فوری علاج ہے ۲/- روپے

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ← رحیم یار خان۔ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبرز ۶۰۷/۶۰۶

ہمدرد نسواں
حبوب اٹھرا

مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ
مکمل کورس ۲۰/- روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مکرم محمد اسلم صاحب ورک جارج مین محلہ غلام خان حسن ابدال تحریر فرماتے ہیں:-
"آپ کی دوا حب اکسیر اٹھرا نہایت فائدہ مند ثابت ہوئی ہے ہم اس مرض سے دونوں میاں بیوی بہت پریشان تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور آپ کی نیک دعا سے بچہ پیدا ہوا ہے اور ما شاء اللہ صحت بہت اچھی ہے ایک کورس حب اکسیر اٹھرا بھجوا دیں۔"

قیمت: ۲۵/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہیٹلی امراض۔ خارش۔ پانی بہنا۔ موتیا بند وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ فی شیشی۔ ۷۵/ روپے

خورشید یونانی دواخانہ
(رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸

تھنیلی اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا خطرناک اپھارہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے چند منٹوں میں جادو کی طرح غائب ہو جاتا ہے۔ جانوروں کی تمام امراض کے لئے مجرب اور فوری اثر خالص دوائیں تیار کی جاتی ہیں کے لئے جانوروں کے امراض کا رسالہ

تفصیل مفت طلب کریں

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار۔ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور (رجسٹرڈ)
جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

"سرمہ نور والوں" کا
"نورانی کاجل"
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ

اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے لاغر اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے لئے از حد مفید ہے۔
فی کورس: اٹھائیس روپے

نوٹ: ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے:

شفاخانہ رفیق حیات۔ گولبازار۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا جاری کردہ دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز

۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے

* ربوہ * ٹنڈو محمد خان * گوجرانوالہ

ضروری اعلان

ادرٹیل اینڈ ٹیجیس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹/۱۲/۷۳ بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے:-

(۱) حسابات نفع و نقصان ۱۹۷۲-۷۳ء
(۲) تقرر ڈائریکٹران
(۳) تقرر آڈیٹرز
(۴) دیگر امور

چیئرمین آدسیکو

تاریخ احمدیت جلد ۱۴

سالانہ جلسہ کا ایمان افروز معلوماتی تحفہ ہے
باتصویر و مجلد۔ ضخامت ساڑھے چار سو صفحات۔ ہدیہ صرف ۱۳ روپے

ادارۃ المصنفین ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کی شاندار چودھویں جلد

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر بڑی آب و تاب سے شائع ہو رہی ہے

یہ اطلاع نہایت درجہ خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "تاریخ احمدیت" کی چودھویں جلد جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی مقدس تقریب پر منظر عام پر آ رہی ہے۔ یہ جلد مجلس خدام الاحمدیہ جیسی بین الاقوامی تنظیم کے پہلے تاریخی اجتماع ربوہ سے لے کر سالانہ جلسہ ربوہ ۱۹۵۱ء تک کے ایمان افروز، روح پرور اور انقلاب آفریں واقعات پر مشتمل ہے۔ اس شاندار جلد کی ایک بھاری خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہت سے غیر مطبوعہ پیغامات، مراسلات اور تحریرات کے علاوہ حضور رضی کے سفر بھیرہ کے موقع کی پر معارف تقریر پہلی بار مکمل متن کے ساتھ سلسلے کے لٹریچر میں شائع ہو رہی ہے۔ حضور رضی کے اس دور کے مشہور سفر کوئٹہ، حیدر آباد اور کراچی کی تقاریر اور پریس کانفرنس کی تفصیلات پوری شان جامعیت کے ساتھ آگئی ہیں۔ گلاسگو اور سیلون میں مجاہدین احمدیت کی فقید المثال اسلامی خدمات پر بلیغ روشنی اس میں ڈالی گئی ہے۔ اوکاڑہ، راولپنڈی اور سرحد کے قابل فخر احمدی شہداء کا بھی تفصیلی ذکر ہے۔ بطل احمدیت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پر قاتلانہ حملہ کی غیر ملکی سازش کا بھی اس میں انکشاف کیا گیا ہے اور متعدد نایاب اور بالکل غیر مطبوعہ فوٹو جو حضرت مصلح موعود رضی کے خدا نما عہد مبارک کی پیاری یاد کو تازہ کر رہے ہیں۔ نہایت نفیس کاغذ پر آفسٹ طباعت کے ساتھ شامل اشاعت ہیں جن سے خلافت ثانیہ کے اس زمانہ سے متعلق تاریخی وقائع کی افادیت میں بے انداز اضافہ ہوا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہم تصاویر کے علاوہ مسجد مبارک کا ایک دلکش فضائی منظر بھی کتاب کی زینت ہے۔

الغرض یہ جلد ظاہری اور معنوی اعتبار سے سلسلہ احمدیہ کی علمی ریسرچ کا ایک نیا شاہکار ہے۔ مگر ان تمام خوبیوں اور کاغذ کی نایابی اور اخراجات طباعت کی مہنگائی کے باوجود ساڑھے چار سو صفحات کی اس معرکۃ الآرا تصنیف کا ہدیہ صرف تیرہ (۱۳) روپے رکھا گیا ہے جو اصل لاگت ہے۔ یہ کتاب جلسہ سالانہ پر ہر بک سٹال سے مل سکے گی۔ زیادہ مناسب ہوگا کہ احباب جماعت یہ اطلاع پڑھتے ہی اپنے نسخے ریزرو کرا لیں تا آئندہ ایڈیشن کا انہیں انتظار نہ کرنا پڑے۔ والسلام

ابو المنیر نور الحق
مینیجنگ ڈائریکٹر
ادارۃ المصنفین ربوہ

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ (بیگم شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم) اور ہمشیرہ فہمیدہ صاحبہ دینی اغراض کے لئے ایک سفر پر جا رہی ہیں۔ احباب خیر و عافیت اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔ میرے تایا جان شیخ محمد اسحاق صاحب آف محمد نگر لاہور سخت بیمار ہیں۔ نیز مجھے اور میرے بھائی شیخ حمید احمد رشید مقیم دمشق کو بعض پریشانیاں لاحق ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تایا جان کو صحت دے اور ہماری پریشانیاں دور فرمائے۔ (آمین)

(جمیل احمد رشید لاہور)

چشمۂ توحید

از افاضات:

حضرت مولانا ابو البرکات غلام رسول صاحب قدسی راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر آپ ملک سے مغربی فلسفہ حیات کے زہریلے اثرات کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو احمدیت کے مخصوص علم کلام سے مرصع کتاب "چشمۂ توحید" ضرور پڑھئے جس کو سلسلہ کے مشہور عالم اور ممتاز بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ تحریرات سے مرتب کیا گیا ہے اور جس میں اسلامی تعلیمات کو نہایت مدلل طریق سے پیش کر کے ملحدانہ خیالات کی تردید نہایت احسن پیرایہ میں کی گئی ہے۔ مضامین کا مختصر خاکہ حسب ذیل ہے:

• مذہب کی ضرورت • مذہب اور عقل • مذہب اور امن • مذہب کا کارنامہ • اسلام اور اخلاق فاضلہ • اسلام اور غیر متناہی ترقیات • اسلام اور عالم آخرت • اسلام کے فضائل • اسلام کے ثمرات • توحید الٰہی اور مذہب اسلام • توحید کے دلائل • شرک کے نقصانات • توحید کے مدارج • توحید اور مسیحیت • توحید اور ویدک دھرم • دہریت کا رد • درود شریف کی فلاسفی • حصول معرفت کے طریق

ملنے کا پتہ

* الشرکۃ الاسلامیہ گول بازار ربوہ * قریشی جنرل سٹور گولبازار ربوہ
* افضل برادرز گول بازار ربوہ * شفا میڈیکل ہال غلہ منڈی ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ، لازمی چندوں میں سے ہے

بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رفتح (۷ دسمبر ۱۹۷۳ء) کے خطبہ جمعہ میں چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ چندہ لازمی چندوں میں سے ہے۔ احباب جماعت کو اس چندہ کی وصولی کیلئے خاص کوشش کرنی چاہیئے حضور نے فرمایا۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر اخراجات میں غیر معمولی طور پر بہت اضافہ ہو گیا ہے اس لئے ایسے احباب کو جن کی آمدنیوں میں نسبتی لحاظ سے اضافہ ہوا ہے۔ اس مد میں زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنی چاہیئے تا کہ جلسہ سالانہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

امید ہے کہ احباب جماعت بالخصوص عہدیداران مال اس چندہ کی وصولی کے لئے خاص کوشش کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر بیت المال - آمد)

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں:

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں ۱۸ فتح سے شروع ہو چکی ہیں۔ یہ مقابلے جاری رہیں گی۔ مقامی احباب سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر محظوظ ہوں۔

مدیر الالعاب السنویہ بالجامعۃ الاحمدیہ